سوال

(27) گھر سے نکلنے کی دعاء کی وضاحت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

آپ کے مرکز کی ڈائری میں گھر سے نکلنے کی اور داخل ہونے کی دو دعائیں لکھی ہیں۔

(1) بِسمِ اللہِ ، تَوَکَّلتُ عَلَی اللہِ ، لاحَولَ وَلاقُوَّةَ اِلا بِاللہِ

(2) اَللّٰھمَّ اِنِّی أَسأَلُکَ خَیرَ المَولَجِ ، وَخَیرَ المَخرَجِ ، بِسمِ اللہِ وَلَجنَا ، وَبِسمِ اللہِ خَرَجنَا ، وَعَلَی اللہِ رَبِّنَا تَوَکَّلنَا

جبکہ صلوۃ الرسول کی تخریج تسہیل الوصول صفحہ 494،495 میں لکھا ہے کہ یہ دونوں روایات ضعیف ہیں برائے مہربانی اس کے بارے میں رہنمائی فرمائیں۔ (محمد طاہر ڈوگر، سینٹر153 شاہ جمال کالونی لاہور)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

گھر سے نکلنے کی یہ دعا ابوداؤد، ترمذی، عمل الیوم واللیلة للنسائی، التوکل لابن ابی الدنیا، کتاب الدعاء للطبرانی اور ابن حبان وغیرہا میں مروی ہے اس کے متعلق میری تحقیق یہی ہے کہ یہ روایت درست نہیں اس کی سند میں اسحاق بن عبداللہ ابی طلحہ سے بیان کرنے والے راوی ابن جریج ہیں اور یہ مدلس ہیں اور اپنی روایت میں انہوں نے اپنے استاد اسحاق سے حدیث سننے کی وضاحت نہیں کی۔ امام بخاری رحمة اللہ علیہ کا فرمان ہے کہ ابن جریج کی اسحاق سے مجھے ملاقات معلوم نہیں۔ (الفتوحات الربانیة 1/335)

لہذا یہ روایت اس علت کی وجہ سے درست نہیں اور گھر میں داخل ہونے والی یہ روایت بھی درست نہیں اس لئے کہ اس کی سند میں شریح بن عبید حضرمی ہیں جن کی ابومالک اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت مرسل ہے۔ جیسا کہ امام ابوحاتم رازی نے اپنی کتاب مراسیل میں صفحہ 90 پر ذکر کیا ہے اور مرسل محدثین کے ہاں ضعیف کی اقسام میں سے ہے لہذا یہ دونوں روایتیں ہمارے نزدیک اسنادی اعتبار سے صحیح نہیں، ڈائری مرتب کرنے والے بھائی کو ان شاء اللہ متنبہ کردیں گے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

تفہیمِ دین

کتاب العقائد والتاریخ، صفحہ:59

محدث فتویٰ